

37650-دمہ کے لیے سپرے استعمال کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

سوال

کیا دمہ کے مریض کا بطور علاج منہ کے ذریعہ سپرے استعمال کرنا روزے کو فاسد کر دیتا ہے؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک میں روزے کی حالت میں دمہ کی سپرے کا استعمال روزے کو فاسد نہیں کرتا۔

دمہ کی سپرے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ وہ پریشر گیس ہوتی ہے جو پھیپھڑوں میں جاتی ہے اور وہ کھانا نہیں، دمہ کا مریض ہر وقت رمضان اور غیر رمضان دونوں حالتوں میں اس کا محتاج رہتا ہے۔

دیکھیں فتاویٰ الدعوۃ ابن باز عدد نمبر (979)، اور اس کے علاوہ ویب سائٹ پر کتابوں کی قسم میں رسالہ (روزوں کے ستر مسائل) بھی دیکھیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

یہ سپرے بخار بن جاتی ہے اور معدہ میں نہیں جاتی، اس لیے ہم یہ کہیں گے : آپ روزے کی حالت میں اسے استعمال کر سکتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اھ

دیکھیں فتاویٰ ارکان الاسلام صفحہ (475)۔

مستقل فتویٰ کمیٹی (اللجنة الدائمة) کے علماء کرام کا کہنا ہے :

مریض جو دمہ کی دوا سونگھ کر استعمال کی جاتی ہے وہ سانس کے ذریعہ پھیپھڑوں تک جاتی ہے نہ کہ معدہ میں، لہذا یہ کھانا پینا نہیں اور نہ ہی اس کے حکم میں آتی ہے۔۔۔ ظاہر یہ ہوتا ہے کہ اس دوا کے استعمال سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ دیکھیں فتاویٰ اسلامیہ (130/1)

واللہ اعلم.